میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 15 شوال، 1438ھ | 09/07/2017 | نمبر: PR17054

امریکی راج ختم کرو، خلافت قائم کرو

باجوہ-نواز حکومت ہماری افواج کو امریکہ کے سامنے "کرائے کی فوج" کے طور پر پیش کر کے ان کی توہین اور تذلیل کر رہی ہے

جب سے ٹرمپ انتظامیہ نے پاکستان پر دباؤ بڑھانا شروع کیا ہے پاکستان کے سیاست میں ایک بحث شروع ہو گئی ہے۔ 4 جولائی 2017 کو امریکی سینٹ کی آرمز سروسز کمیٹی کے سربراہ سینیٹر جون مکین نے کابل میں ایک پریس کانفرنس میں کہا، "ہم نے بالکل واضح کر دیا ہے کہ ہم ان سے (پاکستان سے) امید رکھتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعاون کریں گے خصوصاً حقانی نیٹ ورک اور دہشت گرد تنظیموں کے خلاف۔۔۔ اگر وہ اپنا رویہ تبدیل نہیں کرتے تو ہو سکتا ہے کہ ہم پاکستان کے خلاف ایک قوم کی حیثیت سے رویہ تبدیل کر لیں"۔ یہ بیان اس وقت دیا گیا جب پاکستان کے چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ نے اپنے عہدے کی تذلیل اور غلامانہ کردار کا مظاہرہ کرتے ہوئے بذات خود جون مکین اور آرمز سروسز کمیٹی کو جنوبی وزیرستان کا چند روز قبل ہی ایک دورہ کرایا تھا جس کا مقصد امریکہ کی "دہشت گردی" کی خلاف جنگ میں پاکستان کی "قربانیوں" کا مشاہدہ کرانا تھا۔ یہ دورہ ایسا ہی تھا جیسا کہ برطانوی راج میں وائسرائے ان علاقوں کا دورہ کرتا تھا اور مقامی کٹھ پتلیاں اپنی وفاداری کا یقین دلانے کے لیے اس امید پر اس کے پاس بھاگے جاتے تھے کہ انہیں برطانوی راج کی سرپرستی اور مقامی طاقتور عہدوں پر برقرار رہنے کی یقین دہانی حاصل ہو جائے۔ اور یقیناً یہ وائسرائے جون مکین کا تکبر ہے کہ اس نے پاکستان میں اپنے شاندار استقبال اور پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کی جانب سے وفاداریوں کی یقین دہانی کو نظرانداز کرتے ہوئے پاکستان کو دھمکی دی۔ اے اللہ ان لوگوں کو ذلیل و رسوا کر دے جو آپ سبحانہ و تعالیٰ کے علاوہ کسی اور سے عزت کے طلبگار ہیں!

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

"جن کی حالت یہ ہے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے پھرتے ہیں کیا ان کے پاس عزت کی تلاش میں جاتے ہیں؟ (تو یاد رکھو) عزت تو ساری کی ساری اللہ کے قبضے میں ہے" (النساء: 139)

پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت، عزت اور وقار کے احساس سے عاری ہو کر، 7 جولائی کو قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس کے لیے جمع ہوئی اور بغیر سوچے سمجھے افغانستان کے مجاہد لوگوں کو دبانے اور کچلنے کی امریکی کوششوں میں حمایت جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ اجلاس کے بعد جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا، **"پاکستان افغانستان میں امن اور ترقی کے لیے کام کرتا رہے گا ۔۔۔ اور ہم افغانستان میں جلد از جلد حالات کو معمول پر لانے کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ لیکن اس کے لیے ساتھ ساتھ افغان حکومت کو بھی کوشش کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے علاقے پر موثر کنٹرول بحال کرے"**۔ پچھلے چھ ہفتوں میں قومی سلامتی کمیٹی کا یہ تیسرا اجلاس تھا اور ان تمام کے تمام تین اجلاسوں میں موضع بحث افغانستان میں امریکی صلیبی جنگ تھی۔ اس طرح باجوہ-نواز حکومت نے ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے افغان پالیسی جائزے کے مکمل ہونے سے قبل کمزور موقف پیش کیا ہے۔ باجوہ-نواز حکومت کی غداری پینٹاگون کی جانب سے

ویب: www.hizb-pakistan.com http://HizbPK.page.tl یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK

جاری ہونے والی حالیہ رپورٹ سے واضح ہے جس نے پاکستان کو "**افغانستان میں سب سے موثر بیرونی کردار**" قرار دیا ہے۔ یقیناً پاکستان اور مسلم دنیا میں ہونے والے حالیہ واقعات ہمیں مسلسل یہ بتا رہے ہیں کہ امت کی بد حالی اور تذلیل کا سبب یہ ہے کہ ان پر مسلط حکمران امت کی طاقت کو دشمنوں، مغربی صلیبیوں، کی خدمت میں پیش کر کے ان کی مضبوطی کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔

اے افواج پاکستان کے مخلص افسران! کیا آپ کو آپ کی طاقت کے حوالے سے کسی یاد دہانی کی ضرورت ہے خصوصاً افغانستان کے معاملے میں جس کے معاملات کئی دہائیوں سے آپ کے ہاتھوں میں ہیں؟ ہمارا بدترین دشمن ہمارے سامنے موجود ہے جو آپ کی بے عزتی اور تذلیل کرنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑتا، وہ بھی آپ کی طاقت کی تصدیق کر رہا ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہمارا دشمن کھلے عام آپ کی طاقت کو تسلیم کرے لیکن آپ سے خوف نہ کھائے؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہمارا دشمن آپ کی تذلیل کرے لیکن اس کے باوجود وہ آپ سے مزید تعاون و حمایت کی امید رکھتا ہے؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ کی طاقت افغانستان میں امریکی قبضے کو مستحکم کرنے کے لیے استعمال ہو لیکن اسلام کی خدمت میں پاکستان و افغانستان کے مسلمانوں کے تحفظ کے لیے استعمال نہ ہو جبکہ خطے میں امریکی موجودگی نے صرف اور صرف تباہی و بربادی کو مقدر بنا دیا ہے؟ آپ کی قیادت اور پاکستان کی سیاسی قیادت میں موجود غدار ہی ہیں جنہوں نے آپ کو باندھ رکھا ہے اور آپ کی طاقت کو اسلام اور مسلمانوں کے مفادات کی تکمیل کے لیے استعمال نہیں کرتے بلکہ امریکی مفادات کی تکمیل کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ آگے بڑھیں، اس غدار قیادت کو اکھاڑ پھینکیں، اس سرزمین پر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں، خلیفہ راشد کو بیعت دیں جو آپ کی طاقت کو اسلام کی خدمت کے لیے استعمال کرے گا اور خطے سے امریکی راج کو ختم کر دے گا۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا

"اس سے پہلے تو انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے وعدہ کی بازپرس ضرور ہو گی" (الاحزاب:15)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس